



سوال

(104) نماز ادا کرتے ہوئے پریشان خیالی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں جب نماز ادا کرنے کے لئے کھڑی ہوتی ہوں تو بہت پریشان خیال ہوتی ہوں اور کثرت افکار کا اس قدر ہجوم ہوتا ہے کہ مجھے نماز کا صرف اسی وقت علم ہوتا ہے جب میں سلام پھیر دیتی ہوں، لہذا میں نماز دوبارہ پڑھتی ہوں۔ لیکن میری حالت پہلے جیسی ہی ہوتی ہے اور اس میں کوئی فرق نہیں ہوتا حتیٰ کہ میں کئی بار پہلا تشہد بھی بھول جاتی ہوں اور مجھے کچھ علم نہیں ہوتا کہ میں نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں۔ ہاں اس سے اللہ کے ڈر اور خوف میں اضافہ ہو جاتا ہے اور میں سجدہ سہو کر لیتی ہوں، امید ہے آپ رہنمائی فرما کر شکر یہ کا موقعہ بخشیں گے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ وسوسے شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں آپ کے لئے واجب ہے کہ نماز اہتمام سے ادا کریں، پوری پوری توجہ دیں اور اطمینان و سکون سے ادا کریں تاکہ آپ علی وجہ البصیرت نماز ادا کر سکیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۱ الَّذِينَ يُمِنُونَ خَشَوْنَ ۲ ... سورة المؤمنون

”بے شک ایمان والے کامیاب ہو گئے جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں۔“

نبی کریم ﷺ نے جب ایک شخص کو دیکھا کہ وہ نماز صحیح طریقے سے ادا نہیں کر رہا، نہ اس میں اطمینان و سکون اختیار کئے ہوئے ہے (تو) آپ ﷺ نے اسے نماز دوہرانے کا حکم دیا اور فرمایا: ”جب نماز ادا کرنے کا ارادہ کرو تو خوب اچھی طرح وضو کرو، پھر قبلہ رخ کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہو، آسانی کے ساتھ جتنا ممکن ہو قرآن مجید پڑھو، پھر رکوع کرو اور نہایت اطمینان کے ساتھ رکوع کرو، پھر رکوع سے سر اٹھاؤ حتیٰ کہ اطمینان کے ساتھ سیدھے کھڑے ہو جاؤ اور پھر سجدہ کرو تو خوب اطمینان سے، پھر سجدہ سے سر اٹھاؤ اور اطمینان سے بیٹھ جاؤ پھر سجدہ کرو اور پھر ساری نماز اسی طرح (اطمینان و سکون) کے ساتھ ادا کرو اور اگر تم یہ جان لو کہ تم اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑی ہو کر اس سے باتیں کر رہی ہو تو اس سے بھی نماز کے خشوع میں اضافہ ہوگا، توجہ بڑھے گی، شیطان تم سے دور ہو جائے گا اور تم اس کے وسوسوں سے محفوظ ہوگی اور اگر نماز میں وسوسے زیادہ ہی آنے لگیں تو اپنے بائیں طرف تین بار اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھ کر تین بار پھونک مار لیں اس سے ان شاء اللہ شیطانی وسوسے زائل ہو جائیں گے، نبی کریم ﷺ نے اپنے ایک صحابی کو یہی حکم دیا تھا جب انہوں نے عرض کیا تھا کہ ”یا رسول اللہ! شیطان نے میری نماز کو خلط ملط کر دیا ہے۔“

وسوسوں کی وجہ سے نماز کو دوہرانے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ سجدہ سہو بھی کافی ہوگا۔ بشرطیکہ کوئی ایسا کام ہو جائے جس کی وجہ سے سجدہ سہو واجب ہو۔ مثلاً بھولنے کی وجہ سے تشہد اول ترک ہو جائے، بھولنے کی وجہ سے رکوع و سجود میں تسبیح ترک ہو جائے۔ مثلاً اگر نماز ظہر میں یہ شک ہو کہ تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار تو انہیں تین شمار کر لو، ایک رکعت اور پڑھ کر نماز مکمل



کر لو اور سلام سے قبل سہو کے دو سجدے کر لو، اسی طرح اگر نماز مغرب میں یہ شک ہو کہ دو رکعتیں پڑھی ہیں یا تین تو انہیں دو شمار کرو، ایک رکعت اور پڑھ کر نماز مکمل کر لو اور سلام سے قبل سہو کے دو سجدے کر لو کیونکہ نبی کریم ﷺ کا حکم اسی طرح ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو شیطان کے شر سے محفوظ رکھے اور اپنی رضا کے مطابق عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

حدا ما عنہی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 240

محدث فتویٰ